ایران کے عبوری صدر محمد مخبر اور مرحوم صدر ابراہیم رئیسی کی انتظامیہ کے ارکان سے ملاقات - 7 /Jul/ 2024

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت امام خامنہ ای نے ایران کے عبوری صدر محمد مخبر اور مرحوم صدر ابراہیم رئیسی کی انتظامیہ کے ارکان سے ملاقات کیـ یہ ملاقات 7 جولائی 2024 کو امام خمینی حسینیہ میں ہوئیـ میٹنگ کے دوران، جو 13 ویں انتظامیہ کی کابینہ کے اراکین کے ساتھ قائد کی آخری ملاقات تھی، انہوں نے اس انتظامیہ کو "کام، امید اور عمل" کی مثال قرار دیا جبکہ شہید رئیسی کی بطور صدر تعریف کی جو "مستقبل کے بارے میں واقعی پر امید اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے پرعزم تھےــ"۔

رہبر انقلاب نے کہا:"جناب رئیسی کی نمایاں خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے، امام خامنہ ای نے مرحوم صدر کے عوامی نقطہ نظر کو ایک اہم خصلت اور تمام عہدیداروں کے لیے ایک حقیقی نمونہ عمل کے طور پر اجاگر کیا۔ "لوگوں میں رہ کر، ہمارے عزیز رئیسی حقیقتوں کو محسوس کرتے تھےـ وہ لوگوں کی باتوں کو سنتے اور ان کی ضروریات کو اپنے منصوبوں کی بنیاد بناتے تھےـ"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس بات پر زور دیا کہ "عوام کے درمیان ہونا" حکام اور مسئول کے لیے ایک دینی تقاضا ہےـ امام علی (ع) کے مالک اشتر کے نام خط کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا: "امام علی (ع) مالک کو تاکید کرتے ہیں کہ آپ کی نظر میں سب سے محبوب کام وہ ہونا چاہئے جس سے عوام الناس کو خوشحالی اور اطمینان حاصل ہوـ" شہید رئیسی نے بھی ـ امام علی (ع) کے اسی نقطہ نظر پر عمل کیا اور یہ بھی سب کے لئے ایک نمونہ ہونا چاہئےـ

شہید رئیسی کی ایک اور نمایاں خوبی کو اجاگر کرتے ہوئے، امام خامنہ ای نے رئیسی کے مقامی صلاحیتوں پر حقیقی اعتماد کی طرف اشارہ کیاـ انہوں نے کہا کہ رئیسی ملک کے مسائل کے حل کے لیے ملکی وسائل کی صلاحیت اور توانائی پر پورے دل سے یقین رکھتے تھےـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے شہید صدر رئیسی کی دوسری نمایاں خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی کہ وہ اپنے دینی اور انقلابی موقف کو واضح طور پر بیان کرنے کے ساتھ ساتھ دوغلی باتوں یا دوسروں کی منظوری حاصل کرنے کی خواہش کیلئے اپنے موقف سے پچھے ہٹنے والے نہیں تھے ـ

امام خامنہ ای نے فرمایا، "رئیسی انقلابی موقف پر عمل کرنے میں اٹل تھے جس پر وہ مکمل یقین رکھتے تھے، اور انہوں نے واضح طور پر ان کا اظہار بھی کیاـ اپنے پہلے ہی انٹرویو میں، ان سے کسی خاص ملک کے ساتھ تعلقات کے بارے میں پوچھا گیا، "کیا آپ چاہتے ہیں؟ تعلقات قائم کریں گے؟" اس نے کہا ‘‘نہیں’’ـ اور آخر تک اس واضح اور اٹل پوزیشن پر قائم رہےـ"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے شہید رئیسی کی کام میں انتھک محنت کی تعریف کیـ "میں رئیسی سے بار بار کہتا تھا کہ مستقبل میں کام جاری رکھنے کے لیے آپ کو کچھ آرام کرنے کی ضرورت ہے، ورنہ آپ ایک دن تھک جائیں گے اور مزید کام نہیں کر سکیں گےـ لیکن وہ کہے لگے کہ وہ کام سے کبھی نہیں تھکتے اور انھوں نے واقعی ایسا ہی کیاـ"

امام خامنہ ای نے مزید فرمایا: "وہ بیک وقت دو پہلوؤں پر قائم رہے۔ ایک تعامل تھا، اور دوسرا وقار اور احترام تھا۔ وہ ایک ایسا شخص تھے جو دوسروں کے ساتھ بات چیت کرتے تھے۔ وہ کبھی کبھی کسی یورپی صدر کے ساتھ ایک گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ فون پر بات کرتے۔ تصور کریں کہ ڈیڑھ گھنٹے تک فون پر بات کرتے ہیں۔ وہ بات چیت والے آدمی تھے، لیکن ان کا یہ تعامل وقار کی حیثیت میں تھا، وہ سخت نہیں تھے اور دوسروں کو دور نہیں ہٹاتے تھے، اور وہ بات چیت کو ختم نہیں کرتے تھے یا غیر ضروری طور پر رعایت بھی نہیں دیتے تھے۔"

اس سلسلے میں رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یاد کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے شہید صدر نے پڑوسیوں کو ترجیح دیتے ہوئے تمام ممکنہ ممالک کے ساتھ عزت کے مقام سے بات چیت کیـ اس کے نتیجے میں، ان کی شہادت کے بعد، کئی ممتاز عالمی رہنماؤں نے اپنے تعزیتی پیغامات میں رئیسی کو ایک عام سیاستدان کے بجائے ایک غیر معمولی شخصیت قرار دیا۔

امام خامنہ ای نے اس بات پر تاکید کی کہ "شہید رئیسی کی صفات کا تذکرہ اس لیے کیا گیا ہے کہ وہ ایک نمونہ عمل پیش کریں اور اسے تاریخ میں درج کریں تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ ایگزیکٹو برانچ کا سربراہ فکری، احساساتی اور عملی فضائل کا ایک مجموعہ ہوسکتاہے اور اپنی حکومتی اور انفرادی زندگی میں ان کی پیروی کرسکتا ہے۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے اختتامی کلمات میں ایک بار پھر عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور حکومتی عہدیداروں، وزارت داخلہ، قومی میڈیا، سیکورٹی حکام اور پولیس فورس کی جانب سے بغیر کسی تعطل کے انتخابات کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ . انہوں نے کہا کہ دنیا کے کچھ ممالک میں انتخابات کے ہمراہ لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں جب کہ ہمارے ملک میں انتخابات بہترین انداز میں منعقد ہوئے۔